اہل بیت علیہم السلام کی قرآنی خدمات

پہلی جلد

تالیف:

مرتضیٰ ترابی

www.ketab.ir

ترجمہ:

سید قلبی حسین رضوی

اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

سرشناسه	:	ترابی، مرتضی، ۱۳۴۳ - Torabi, Morteza
عنوان قراردادی	:	قرآن کریم از منظر اهل بیت (ع) .اردو
عنوان و نام پدیدآور	:	اهل بیت کی قرآنی خدمات/ تالیف مرتضی ترابی؛ ترجمه سیدقلبی‌حسین رضوی؛ تهیه‌کننده اداره ترجمه مجمع جهانی اهل‌بیت (ع)؛ تصحیح و تطبیق مرغوب‌عالم عسکری.
مشخصات نشر	:	تهران: مجمع جهانی اهل بیت (ع)، ۱۴۰۰ -
مشخصات ظاهری	:	ج ۱.
شابک	:	ج۱ : 978-964-529-532-3 :؛ ج۲ : 978-964-529-533-0
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپا
یادداشت	:	اردو.
یادداشت	:	کتابنامه.
موضوع	:	چهارده معصوم در قرآن
موضوع	:	*Fourteen Innocents of Shiite in the Qur'an
شناسه افزوده	:	رضوی، سیدقلبی حسین، ۱۹۴۴ - م.، مترجم
شناسه افزوده	:	عسکری، مرغوب عالم، مصحح
شناسه افزوده	:	مجمع جهانی اهل بیت (ع)
شناسه افزوده	:	Ahl al-Bayt World Assembly
شناسه افزوده	:	مجمع جهانی اهل بیت (ع). اداره ترجمه
شناسه افزوده	:	Ahl al-Bayt World Assembly. Translation Unit
رده بندی کنگره	:	BP۱۰۴
رده بندی دیویی	:	۹۵/۲۹۷
شماره کتابشناسی ملی	:	۷۳۶۷۶۹۷

www.ketab.ir

نام کتاب: اہل بیت علیہم السلام کی قرآنی خدمات، جلد ۱

تالیف: مرتضی ترابی

ترجمہ: سید قلبی حسین رضوی

تصحیح و تطبیق: مرغوب عالم عسکری

نظر ثانی: محمد علی توحیدی

پیشکش: ادارہ ترجمہ، اہل البیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

ناشر: اہل البیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

طبع اول: ۱۴۴۲ قمری - ۲۰۲۱ء

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-529-532-3

www.ahl-ul-bayt.org -- info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

مبلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۰

فہرست

حرف آغاز ← ۱۵

مقدمہ آیت اللہ جعفر سبحانی دام عزہ ← ۱۹

مقدمہ ← ۲۳

پہلی فصل قرآن مجید کی عظمت و فضیلت اہل بیت علیہم السلام کی نظر میں

قرآن کی عظمت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبانی ← ۲۸

قرآن کی عظمت اہل بیت علیہم السلام کی زبانی ← ۳۰

قرآن کی عظمت امام علی علیہ السلام کی زبانی ← ۳۲

قرآن مجید کی خصوصیات: علی علیہ السلام کے کلام میں ← ۳۴

قرآن کی عظمت: حضرت فاطمہ علیہا السلام کی زبانی ← ۴۱

عظمتِ قرآن امام سجاد علیہ السلام کی دعاؤں میں ← ۴۳

قرآن کی عظمت امام صادق علیہ السلام کی نظر میں ← ۴۸

قرآن کی عظمت امام رضا علیہ السلام کی نظر میں ← ۵۱

قرآن کی معنوی عظمت کے بارے میں ایک بحث ← ۵۲

قرآن مجید کی جامعیت اور آفاقیت ← ۵۵

قرآن مجید کی جامعیت کے مختلف پہلو ← ۵۶

الف. قرآنی مجید کی ابدیت ← ۵۶

ب. قرآن مجید کی آفاقیت ← ۶۰

ج. قرآن مجید کی علمی جامعیت ← ۶۲

قرآن مجید کی علمی ہمہ گیری کے بارے میں ایک بحث ← ۶۴

www.ketab.ir

د۔ قرآن مجید آسمانی کتب کا محافظ ۷۱

دوسری فصل قرآن مجید کے اسماء وصفات

قرآن مجید کے نام ۷۵
قرآن مجید کے خاص نام ۷۵
قرآن مجید کے اوصاف ۷۷
۱۔ قرآن کی علمی جامعیت ۷۷
۲۔ قرآن مجید خالق اور مخلوق کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہے ۸۱
۳۔ قرآن مجید شرعی احکام اور ضروری ہدایات کا حامل ہے ۸۳
۴۔ انسان کی ہدایت اور تربیت میں قرآن مجید کا کردار ۸۵
۵۔ قرآنی تعلیمات کی ابدیت ۸۹
۶۔ اپنے پیروکاروں کی سربلندی وکامیابی میں قرآن مجید کا کردار ۹۰
۷۔ قرآن کے پیغام کا وضوح ۹۱
۸۔ قرآن مجید کا حجت ہونا ۹۲

تیسری فصل تلاوتِ قرآن کی فضیلت

قرآن مجید کی تلاوت اور اس کا فلسفہ ۹۷
تلاوت کا ثواب اور معنوی صلہ ۱۰۲
گناہوں سے نجات میں قرآن کی تلاوت کا اثر ۱۰۴
درجات کی بلندی میں تلاوت کا کردار ۱۰۷
قبولیت دعا میں تلاوتِ قرآن کا اثر ۱۱۱
تلاوتِ قرآن کے دنیوی آثار وبرکات ۱۱۲
واجب قرائت اور اس کا فلسفہ ۱۱۵
قرآن مجید کی تلاوت سننے کی فضیلت ۱۲۰

www.ketab.ir

چوتھی فصل تعلیم قرآن کی فضیلت

بچپن اور نوجوانی میں قرآن مجید کی تعلیم ۱۳۱
قرآنی علوم و معارف کا سکھانا اور سیکھنا ۱۳۶
قرآن مجید کی تعلیم میں اخلاص کی شرط ۱۳۹
قرآن مجید سیکھنے کی راہ میں مشقت برداشت کرنا ۱۴۰
قرآنی تعلیمات کا تحفظ ۱۴۱
قرآن کی تعلیم کے لئے اجرت لینا ۱۴۵
حاملان قرآن اور حافظان قرآن کی فضیلت ۱۴۷
حاملان قرآن کا احترام ۱۵۱
حاملان قرآن کی ذمہ داری اور خصوصیات ۱۵۲
قرآن مجید کی بعض آیات اور سورتوں کی خاص فضیلت ۱۵۳

پانچویں فصل قرآن مجید کے بارے میں مومنین کی ذمہ داریاں

قرآن مجید کا احترام ۱۶۱
مصحف اور مومنین کی ذمہ داریاں ۱۶۳
۱۔ قرآن مجید کی بے احترامی سے پرہیز ۱۶۳
۲۔ طہارت کے بغیر مس نہ کرنا ۱۶۴
۳۔ مصحف (قرآن) کو کفار کے ہاتھ بیچنا حرام ہے ۱۶۵
۴۔ قرآن مجید کو پاک رکھنا ۱۶۶
۵۔ دیکھ کر تلاوت کرنا ۱۶۶
۶۔ قرآن مجید گھر میں رکھنا ۱۶۷
۷۔ دعا کے وقت قرآن سے توسل ۱۶۸
۸۔ استخارہ کے لئے قرآن سے توسّل ۱۷۰

www.ketab.ir

حرفِ آغاز

جب آفتابِ عالمتاب افق پر نمودار ہوتا ہے تو کائنات کی ہر چیز اپنی صلاحیت و ظرفیت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے یہاں تک کہ ننھے ننھے پودے بھی اس کی کرنوں سے رنگت حاصل کرتے ہیں۔ غنچے اور کلیاں رنگ اور نکھار پیدا کرتی ہیں، تاریکیاں کافور اور کوچہ و بازار اجالوں سے پرنور ہو جاتے ہیں۔

جب متمدن دنیا سے دور عرب کی سنگلاخ وادیوں میں قدرت کی فیاضیوں سے اسلام کا سورج طلوع ہوا تو دنیا کے ہر فرد اور ہر قوم نے اپنی اپنی قوت و قابلیت کے تناسب سے فیض حاصل کیا۔

اسلام کے مبلغ و مؤسس سرورِ کائنات ﷺ غارِ حرا سے مشعلِ حق لے کر آئے اور علم و آگہی کی پیاسی دنیا کو چشمۂ حق و حقیقت سے سیراب کر گئے۔ آپ کے تمام الٰہی پیغامات، جملہ عقائد اور سارے اعمال و افعال فطرتِ انسانی سے ہم آہنگ تھے اور ارتقائے بشریت کی ضرورت تھے۔ اسی لئے تیئس برس کے مختصر عرصے میں اسلام کی عالمتاب شعاعیں ہر طرف پھیل گئیں اور دنیا پر حاکم ایران و روم کی قدیم تہذیبیں اسلامی اقدار کے سامنے ماند پڑ گئیں۔

وہ تہذیبی اصنام جو صرف دیکھنے میں اچھے لگتے ہیں اگر حرکت و عمل سے عاری ہوں اور انسانیت کو سمت دینے کا حوصلہ، ولولہ اور شعور نہ رکھتے ہوں تو وہ مکاتبِ عقل و آگہی سے روبرو ہونے کی توانائی کھو دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک چوتھائی صدی سے بھی کم مدت میں اسلام نے تمام ادیان و مذاہب اور تہذیب و روایات پر غلبہ حاصل کر لیا۔

اگرچہ رسول اللہ ﷺ کی یہ گراں بہا میراث جس کی حفاظت و پاسبانی اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں نے خطرات کے طوفانوں سے گزر کر کی ہے، وقت کے ہاتھوں خود فرزندانِ اسلام کی بے توجہی اور ناقدری کے باعث ایک طویل عرصے کے لئے مشکلات کا شکار ہو کر اپنی افادیت کو عام کرنے سے محروم کر دی گئی تھی پھر بھی حکومت و سیاست کے عتاب کی پروا کیے بغیر مکتبِ اہل بیت علیہم السلام نے اپنا سلسلہ فیض جاری رکھا۔ مکتبِ اہل بیت علیہم السلام نے چودہ سو سالوں پر محیط عرصے میں بہت سے ایسے جلیل القدر علما اور دانشور

www.ketab.ir

دنیائے اسلام کو پیش کیے جنہوں نے بیرونی افکار و نظریات سے متاثر نیز اسلام اور قرآن سے متصادم فکری و نظریاتی موجوں کی زد پر اپنی حق آگین تحریروں اور تقریروں سے مکتب اسلام کی پشت پناہی کی ہے۔انہوں نے ہر دور میں ہر قسم کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا ہے۔

عصر حاضر میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ساری دنیا کی نگاہیں ایک بار پھر اسلام، قرآن اور مکتب اہلبیت علیہم السلام کی طرف مرکوز ہیں۔ دشمنان اسلام اس فکری و معنوی قوت و اقتدار کو توڑنے کے لئے جبکہ اسلام کے طرفدار اس مذہبی اور ثقافتی موج کے ساتھ اپنا رشتہ جوڑنے اور کامیاب و کامران زندگی حاصل کرنے کے لئے بے چین اور بیتاب ہیں۔ یہ زمانہ علمی و فکری مقابلے کا زمانہ ہے۔ جو مکتب فکر تبلیغ اور نشر واشاعت کے بہتر طریقوں سے فائدہ اٹھا کر انسانی عقل و شعور کو اپیل کرنے والے افکار و نظریات دنیا تک پہنچا سکے گا وہی اس میدان میں آگے نکل جائے گا۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام (اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی) نے بھی مسلمانوں خاص کر اہل بیت عصمت و طہارت کے پیروکاروں کے درمیان فکری ہم آہنگی کے فروغ کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس راہ میں قدم اٹھایا ہے تاکہ اس مبارک تحریک میں بہتر انداز سے اپنا فریضہ ادا کرے اور موجودہ دنیائے بشریت جو قرآن و عترت کے صاف و شفاف تعلیمات کی پیاسی ہے، عشق و معنویت سے سرشار ہو کر اسلام کے اس مکتب عرفان و ولایت سے زیادہ سے زیادہ سیراب ہو سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ عاقلانہ، خردمندانہ اور ماہرانہ انداز میں اگر اہل بیت عصمت و طہارت کی ثقافت کو عام کیا جائے نیز حریت و بیداری کے علمبردار خاندان نبوت و رسالت کی میراث جاوداں اپنے صحیح خدوخال میں دنیا تک پہنچا دی جائے تو اخلاق و انسانیت کی دشمن اور انانیت کی شکار سامراجی خونخواروں کی نام نہاد تہذیب و ثقافت اور عصر حاضر کی ترقی یافتہ جہالت سے تھکی ہاری آدمیت کو امن و نجات کی دعوتوں کے ذریعے امام عصر کی عالمی حکومت کے استقبال کے لئے تیار کیا جا سکتا ہے۔

ہم ان تمام محققین و مصنفین کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس راہ میں علمی و تحقیقی کوششیں کی ہیں۔ ہم اپنے آپ کو مؤلفین و مترجمین کا ادنیٰ خدمت گزار تصور کرتے ہیں۔ زیر نظر کتاب، مکتب اہل بیت علیہم السلام کی ترویج و اشاعت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ جلیل القدر مفکر "مرتضی ترابی" کی گراں قدر کتاب کو جناب مرحوم و مغفور مولانا سید قلبی حسین رضوی نے اردو زبان میں اپنے ترجمے سے

www.ketab.ir

آراستہ کیا ہے جس کے لئے ہم ان تمام حضرات کے شکر گزار اور ان کے لئے مزید توفیقات کے آرزومند ہیں۔ اس مقام پر ہم اپنے ان تمام دوستوں اور معاونین کا بھی صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اس کتاب کو منظر عام پر لانے میں کسی بھی عنوان سے زحمت اٹھائی ہے۔ خدا کرے کہ ثقافتی میدان میں یہ ادنیٰ جہاد رضائے مولیٰ کا باعث قرار پائے۔

والسلام مع الاکرام

مدیر ثقافتی امور، اہل بیت علیہم السلام عالمی اسمبلی

www.ketab.ir